کیا قرض کی ادائیگی پر قدرت رکھنے والا شخص قرضوں کی موجودگی میں حج ادا کر سکتا ہے؟

[Urdu–اُردو– الأردية]

فتوی: سماحۃ الشیخ عبد اللہ بن جبرین رحمہ اللہ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلی

هل يحجّ وعليه ديون يقدر على وفائها؟

فتوى:سماحة الشيخ/عبد الله بن جبرين رحمه الله

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

کیا قرض کی ادائیگی پر قدرت رکھنے والا شخص قرضوں کی موجودگی میں حج ادا کر سکتا ہے؟

130420 : سوال: میں حج کرنا چاہتا ہوں ۔۔۔ لیکن مجھ پر قرض ہے، میں سات سال سے قرض خواہوں سے مِلا بھی نہیں ہوں ، میں نے خط و کتابت اور ٹیلیفون کے ذریعے رابطے کی بہت کوشش کی ہے، اور ان کے بارے میں لوگوں سے بھی پوچھا ہے، لیکن ان سے ملاقات نہیں ہو سکی، میں اس ملک میں نہیں رہتا جہاں وہ رہتے ہیں، تو میں کیا کروں؟ سات سال سے میں ان کو

تلاش کرنے کی کوششیں کر رہا ہوں لیکن اس پر قادر نہ ہو سکا، تو ان حالات میں حج کیسے کروں؟

جواب:

الحمد للہ:

یہ چیز آپ کے لئے حج سے مانع نہیں ہے، اس لئے کہ آپ جس وقت بھی ان قرضخواہوں سے ملیں گے تو قرض کی ادائیگی کر سکتے ہیں، اور آپ خود بھی ذہنی طور پر قرض ادا کرنے کیلئے تیار ہیں، تو یہ چیز آپ کو حج سے روکنے والی نہیں ہے، آپ انکی تلاش میں رہیں جیسے ہی آپکو ملیں آپ انکا حق واپس کر دیں۔

واللہ اعلم

شیخ عبد اللہ بن جبرین رحمہ اللہ

(محتاج دعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com